# 158847- تعلیمی اسکالرشپ سے حاصل ہونے والی رقم کو حج کیلیے استعمال کرنا چاہتا ہوں

## سوال

سوال : ایک یونیورسٹی کے طالب علم کو مالی معاونت اور تعلیمی اسکالرشپ کی مد میں 3000 ڈالر سے زائد کی رقم موصول ہوئی ہے، تو کیا اس رقم کو یونیورسٹی میں تعلیم پر صرف کرنے کی بجائے ایک سال کیلیے مزید اسٹوڈنٹ قرضہ لے کر اس تمام رقم کو حج کیلیے خرچ کر سکتا ہے ؟

## پسندیدہ جواب

تمام تعریفیں اللہ کیلیے ہیں۔

اگر یونیورسٹی یا مالی معاونت کرنے
والا ادارہ اس رقم کو صرف تعلیمی مقاصد کیلیے خرچ کرنے کی شرط لگاتا ہے تو اس شرط
کا التزام ضروری ہے، اس لئے اسے کسی اور جگہ خرچ نہیں کیا جا سکتا ہے چاہے حج ہی کیوں
نہ ہو۔

اور اگر تعاون پیش کرنے والا یہ ادارہ
اس قسم کی شرط نہیں لگاتا بلکہ ایک طالب علم کو بطور طالب علم ہی تعاون پیش کرتا ہے
تو یہ رقم اس کی ملکیت ہے اسے کہیں بھی جائز کام میں خرچ کر سکتا ہے، اور چاہے تو
حج کیلیے جمع بھی کر سکتا ہے، ایسے ہی اسٹوڈنٹ قرضہ بھی لے سکتا ہے۔

لیکن اس قرض میں یہ شرط لازمی ہے کہ
سودی قرضہ نہ ہو، کہ اسے لینے سے زیادہ رقم دینی پڑے، چاہے یہ زیادہ رقم بالکل
معمولی ہی کیوں نہ ہو، یہ حرام ہی ہوگا۔

اس لئے ہم سائل سے صرف یہ نہیں کہیں
گے کہ قرضہ نہ لے چاہے قرضہ حج ہی کیلیے کیوں نہ ہو، بلکہ سائل کیلیے قرضہ لینا ہی
جائز نہیں ہے کہ اس کے پاس ادائیگی کا کوئی ذریعہ ہی نہیں، وہ قرض کیسے چکائے گا۔

ہاں اگر وہ شخص قرضہ چکا سکتا ہے تو
اس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ قرضہ لے لے بشرطیکہ سود سے خالی ہو، اگرچہ انسان کیلیے
یہی اچھا ہوتا ہے کہ اپنے آپ کو قرضوں کے بوجھ تلے نہ دے۔

سوال نمبر(3974)

اور(81465)کا مطالعہ بھی مفید ہوگا۔

واللہ اعلم.